Islamiyat Mock 3

سوال ۵

اسلام میں خواتین کے حقوق

I- تعارف

اسلام نے تمام انسانوں کے حقوق و فرائض واضح کر دی ہے اسلام سے قبل دورِ جاہلیت میں بیٹیوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا رشتوں کی کوئی تمیز نہیں ہوتی تھی۔ اسلام نے سب سے پہلے تو بیٹوں کو زندگی کا حق دیا۔ اور پھر عورتوں کو بحیثیت بیٹی، بیوی، ماں اور بہن ایسے مہذب حقوق دلوائے جن کا تصور اسلام سے قبل نہ تھا۔

II- عورتوں کے بنیادی حقوق

اسلام نے عورتوں کے بہت سارے حقوق بیان کئے ہیں جس میں سے چند درج ذیل ہیں۔

i- عفت و عصمت کا حق

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے مسلمان مردوں کو حکم دیا ہے کہ وہ عورتوں کی طرف گندی نظر نہ اٹھائیں۔

CamScanner

"اے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم مومن مردوں سے فرما دیں کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کے لیے پاکیزگی کا ذریعہ ہے بے شک جو وہ کرتے ہیں اللہ جانتا ہے" (النور : 30)

اسی طرح اللہ نے نیک عورتوں کو بھی حکم دیا ہے کہ وہ بھی بری نظر نہ اٹھائیں ۔

"اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں" (النور : 31)

2- گھروں میں تحفظ کا حق

دورِ جہالت میں چادر اور چار دیواری کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی تھی۔ اسلام نے عورتوں کو گھروں میں تحفظ بخشی۔

"اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا کسی دوسرے کے گھر داخل نہ ہوا کرو جب تک اجازت نہ مانگ لو۔ اور گھر والوں کو سلام کہو" (النور : 27)

3۔ تعلیم کا حق

اسلام نے مردوں اور عورتوں کو یکساں تعلیم کا حق دیا ہے۔ قرآن پاک کی ابتدا ہی "اقراء" سے ہوتی تھی جس کا مطلب ہے "پڑھو"۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے
"علم حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد و عورت) پر فرض ہے"

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے
"پڑھیئے اپنے رب کے نام سے جس نے انسان کو پیدا کیا"۔ (العلق: ۱)

4۔ وراثت کا حق

اسلام سے قبل عورتوں کا وراثت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو ان کو باپ اور بیٹے کے وراثت کا حصہ دار بنایا۔

بصورت ماں ، ان کا حصہ 1/8 ہے
بصورت بیٹی ، بیٹے کے مقابلے آدھا حصہ ہے
بصورت بیوی ، ان کا حصہ 1/8 ہے۔

ک۔ جائیداد و ملکیت کا حق

اسلام سے قبل عورتوں کو کسی بھی چیز کی ملکیت کا حق حاصل نہ تھا۔ اسلام نے عورتوں کو حق ملکیت دی۔

"مردوں کے لیے ان میں سے ہے جو انھوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے ان میں سے ہیں جو انھوں نے کمایا" (النساء: 32)

ل۔ حرمت نکاح کا حق

اسلام سے قبل عورتوں کے متعلق بہت قبیح رسومات تھیں۔ باپ کے مرنے کے بعد بیٹا اپنی سوتیلی ماں سے نکاح کر سکتا تھا۔ رشتوں میں بالکل تمیز نہ تھی۔ اس حوالے سے اسلام نے عورتوں کو حرمت بخشی۔

"تم پر حرام کر دی ہیں تمہاری مائیں، ~~بیٹیاں~~ بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں، رضاعی ماں اور رضاعی بہن"

(النساء: 23)

اس آیت میں اور بھی رشتوں کو درج کیا ہے

III عورتوں کے ازدواجی حقوق

1- نکاح کا حق

اسلام نے ہر عورت کو حق دیا ہے کہ وہ اپنی مرضی سے کسی سے بھی شادی کرے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ
"طلاق کے بعد اپنی عورتوں کو نہ روکو کہ وہ اپنے شوہروں سے نکاح کر سکیں"

2- خیار بلوغ کا حق

خیار بلوغ سے مراد ہے کہ اگر کسی لڑکی کی شادی اسکی بلوغت سے پہلے کر دی جائے تو بالغ ہونے کے بعد وہ لڑکی یہ حق رکھتی ہے کہ چاہیے اس نکاح کو چاہیئے بحال رکھے یا ختم کرے۔

3- مہر کا حق

اسلام نے عورت کو یہ حق دیا ہے کہ وہ شادی سے پہلے اپنے مہر کا تعین کرے اور مرد اسے ادا کرے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ
"اگر تم ایک بیوی کے بدلے دوسری بیوی بدلنا چاہو اور تم ایسے ڈھیروں مہر دے چکے تو واپس نہ لو"۔

۶۔ حسن سلوک کا حق

اللہ نے حکم دیا ہے کہ عورتوں کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ اللہ نے قرآن میں ارشاد فرمایا ہے کہ "اور اپنی عورتوں سے اچھے طریقے سے گزر بسر کرو۔"

۷۔ کفالت کا حق

اللہ نے مردوں کو عورتوں کا کفیل بنایا ہے

"مرد عورتوں پر نگہبان ہے اور ایک کو دوسرے پر فضیلت حاصل ہے اس وجہ سے کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں ......" (النساء : 34)

۸۔ خلع کا حق

عورت اگر مرد کے ساتھ گزر بسر نہ کرنا چاہئے تو وہ قاضی سے یا عدالت سے خلع لے سکتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

"اور ان (مرد و عورت) پر کچھ حرج نہیں کہ عورت کچھ بدلہ دے کر آزادی حاصل کرے۔"

اسلام میں عورتوں کی حیثیت

1۔ حق رائے دہی

اگر عصر جدید میں مغربی دنیا کو دیکھا جائے تو برطانیہ میں 1918ء کو عورتوں کو ووٹ دینے کا حق ملا جبکہ امریکہ نے 1920ء میں عورتوں کو حق رائے دہی حاصل ہوئی۔ فرانس نے 1944ء اور نیوزی لینڈ نے 1893ء کو عورتوں کو حق رائے دہی دی۔

ان کے مقابلے میں اسلام نے چودہ سو سال پہلے عورتوں کو ملکی معاملات میں رائے دہی کا حق دے دیا تھا۔

خلفاء راشدین کے دور میں جب حکومت حضرت عمر سے حضرت عثمان کی طرف منتقل ہو رہی تھی تو ایک حکومتی نمائندہ نے گھر گھر جا کر ہر عورت سے انکی رائے لی تھی۔

2۔ مقننہ میں نمائندگی

حضرت عمر کے دور میں مجلس شوریٰ میں خواتین کو بھی نمائندگی حاصل تھی۔ ایک موقع پر جب آپ نے خواتین کی مہر کو متعین کرنا چاہا تو ایک ایک عورت نے اعتراض کی اور قرآن پاک کی وہ آیت تلاوت فرمائی جس میں اللہ نے حکم دیا ہے کہ اگر عورتوں کو بہت مہر بھی اگر دیا ہو تو واپس نہ لو۔

3- سفارتی مناصب پر فائز ہونے کا حق

حضرت عثمان نے اپنے دور حکومت میں اپنی بیوی حضرت ام کلثوم کو سفارتی دورے پر ملکہ روم کے دربار میں بھیجا تھا۔
اس طرح اسلام میں عورتوں کو سفارتی مناصب پر قائم ہونے کی تنظیم قائم ہوئی۔

عورتوں کا کردار

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ
"اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! جب ایمان والی عورتیں آپ کے پاس حاضر ہوں تو آپ ان سے ~~بیعت~~ بیعت لیں اس پر کہ وہ اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائیں گی، اور چوری نہ کریں گی، اور بدکاری نہ کریں گی اور اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی اور نہ کوئی بہتان گھڑ کر لائیں گی"

اور اسی طرح سورۃ النساء کے آیت نمبر 34 میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو حکم دیا ہے کہ مرد کے عدم موجودگی میں مال و عزت کی محافظ ہوتی ہے

ایک اسلامی معاشرے میں عورتوں کو ہر طرح کی آزادی حاصل ہے۔ وہ ہر شعبے میں ایک اہم کردار ادا کر کے ملک و قوم کا نام روشن کر سکتی ہے۔

پاکستان میں عورتوں کا کردار

پاکستان میں عورتوں نے مختلف محکموں میں اہم کردار ادا کیے ہیں جس میں سے چند درج ذیل ہے۔

i۔ بینظیر بھٹو

بینظیر بھٹو پاکستان کی پہلی وزیر اعظم تھی جس نے ملک کی کمان اپنے ہاتھوں میں لی اور دنیا کو ثابت کر دیا کہ ایک خاتون پورے ملک کی باگ دوڑ سنبھال سکتی ہے۔

ii۔ اعلیٰ عدالت میں قاضی

پاکستان کی اعلیٰ ترین عدالت (سپریم کورٹ) میں اس وقت دو خاتون جج ہیں جسٹس عائشہ ملک اور جسٹس مسرت ہلالی۔

اسی طرح خاتون ہر شعبے میں نمایاں کردار ادا کر سکتی ہے۔ لیکن اسلام کی روح سے ان پر کچھ اخلاقی فرائض ہیں جو مندرجہ ذیل

ہیں۔
۱) پردہ کرنا
۲) غیر محرم مردوں سے بلا ضرورت بات نہ کرنا
۳) شرم گاہوں کی حفاظت
۴) جسم فروشی نہ کرنا

سوال نمبر ۸ - ب

اسلام میں پردے کا تصور

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی مقامات پر پردہ کا حکم دیا ہے

سورۃ الاحزاب میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔
"اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اپنی بیویوں، بیٹیوں اور مسلمان کی عورت سے یہ کہہ دیں کہ وہ گھروں سے نکلتے وقت اپنے چادر کا ایک حصہ اپنے چہروں پر لٹکائے یہ ان کے شناخت کے قریب ہے۔"

اسی طرح سورۃ الاحزاب کے ایک اور آیت میں اللہ نے فرمایا ہے کہ
"اور جب تم عورتوں سے کوئی چیز طلب کرو تو پردے کے باہر سے مانگ لو۔ یہ تمہارے دلوں کے لیے اور ان کے دلوں کے لیے پاکیزگی کا موجب ہے"

سورۃ النور کی آیت نمبر اکتیس میں اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ
"اور مومن عورتوں کو حکم دے دیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں"۔

پردے کے حکم کے ساتھ ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ کس سے پردہ لازم ہے اور کس سے نہیں۔

ماں باپ، بہن بھائی اور عورتوں سے کسی لڑکی پر پردہ لازم نہیں ہے۔ بھتیجے اور بھانجے سے بھی پردہ لازم نہیں۔

ایک مسلمان عورت پر فرض ہے کہ وہ گھر سے نکلتے وقت اپنے چہرے اور ہتھیلیوں کے سوا اپنے پورے بدن کو کسی چادر یا کپڑے سے ڈھانپ لے۔ اگر اپنے چہرے اور ہتھیلیوں کو بھی ڈھانپ لے تو وہ بھی بہتر ہوگا۔

آج کل عورتوں کے پردہ نہ کرنے کی وجوہات

اسلام کی پردہ کے بارے میں واضح اور تفصیلی احکامات ہونے کے باوجود بھی عورتیں پردہ نہیں کرتی۔ اسکی چند وجوہات درج ذیل ہے۔

دین سے دوری

بہت سے لوگ دین سے دوری کو (Modernism) تصور کرتے ہیں اور یہ بحث پیش کرتے ہیں کہ دین میں کوئی جبر نہیں۔ بے شک دین میں جبر نہیں لیکن آخرت میں پکڑ ضرور ہے۔ دینی تعلیمات کی فقدان کی وجہ سے اکثر خواتین پردہ نہیں کرتی۔

مغربی میڈیا کا یلغار

اس عصر جدید میں بہت سے اسلامی ممالک کے لوگ مغرب کے طور طریقوں سے بہت متاثر ہے اور انکی پیروی کرتے ہیں۔ مغربی میڈیا "Trend-setter" ہے اور اسلامی خواتین انکی پیروی میں پردہ کو نظر انداز کرتی ہے۔

خواہشات نفس کی پیروی

عورتوں میں ایک شدید قسم کی خواہش کہ وہ اپنے خوبصورتی اور بدن کی نمائش کرے اور اس لذت نفس میں وہ پردہ بھول جاتی ہے